سوال

(قرآن خوانی 120

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ں کروانا جائز ہے؟ (ہمشیرہ ابو سہیل۔ ٹنڈوالایا)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

، اصل حرام ہوتی ہیں اور کچھ وصفا حرام ہوتی ہیں۔ مثلا خنزیر تو اصلا حرام ہے اور غیر اللہ کے نام کا بکرا بھی حرام ہے لیکن یہ بکرا غیر اللہ کا نام پکارنے کی وجہ سے حرام ہوا ہے اصلا حلال تھا۔ اسی طرح قرآن مجید پڑھنا اصلا تو حلال و جائز ہے بلکہ ثواب ہے مگر قرآن خوانی کا مروجہ طریقہ حرام ہے۔ حلقہ بندی، مخہ

ہ یہ چیزیں سنت سے ثابت نہیں ہیں اور جو عمل سنت سے ثابت نہ ہو۔ بموجب فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم :

حدث فی أمرنا ہذا مالیس منہ فھو رد" (متفق علیہ)

نے ہمارے دین میں کوئی نئی بات نکالی تو وہ مردود ہے۔"

فرمایا :

"شر الامور محدثاتھا"

ں بدترین کام نئے ایجاد شدہ ہیں۔"

، کتاب الاعتصام)

ویسے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مبارکہ سے یہ بات ثابت ہے کہ نیک کام یا عبادت کو بھی اگر دنیاوی مقاصد کے لیے کیا جائے تو وہ دنیاوی مقاصد پورے ہوں یا نہ ہو۔ دنیا داری کی نیت اس عمل کے ثواب کو برباد یا کم ضرور کر دیتی ہے۔

ن کانت ہجرتہ الی اللہ ورسولہ، فھجرتہ الی اللہ ورسولہ، ومن کانت ہجرتہ لدنیا یصیبھا أو یتزوجھا فھجرتہ الی ما ہاجر الیہ" (بخاری، کتاب بدء الوحی)

کا دارومدار نیتوں پر ہے۔ جس نے اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کی تو واقعی اس کی ہجرت اللہ اور رسول کی طرف ہی ہوئی اور جس نے دنیا کمانے یا کسی عورت سے نکاح کی خاطر ہجرت کی تو اس کی ہجرت کا ثمرہ وہی ہے. جس کے لیے اس نے ہجرت کی۔"

لہذا مروجہ قرآن خوانی اپنے دوسرے اوصاف کے اعتبار سے بدعت ہونے کے ساتھ دنیا داری کی نیت کی وجہ سے بھی برباد ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اوران کا حل

جلد3۔کتاب الجامع-صفحہ571

محدث فتویٰ